

صفر المظفر کی اہمیت اور مشترک اعمال

<"xml encoding="UTF-8?">



صفر المظفر کی اہمیت اور ماہ صَفَر کے اعمال مشترک

صفر اسلامی سال کا دوسرا مہینہ ہے۔

صفر کے معنی خالی ہونے کے ہیں۔ اس نام کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ یہ مہینہ محرم کے مہینے کے بعد ہے اور زمان جابلیت میں کیونکہ لوگ محرم میں جنگ نہیں کرتے تھے کیونکہ یہ مہینہ جنگ کے لئے حرام تھا، اس لئے صفر کے شروع ہوتے ہی لوگ جنگ کی طرف رجوع کرتے تھے اور گھر خالی ہو جاتے تھے اس لئے اس مہینے کو صفر کا نام دیا گیا ہے۔

اہمیت

ماہ محرم کے بعد، یہ مہینہ بھی اہل تشیع کے نزدیک غم و حزن کا مہینہ ہے، حضرت پیغمبر اکرم (ص) کی رحلت، امام حسن مجتبیٰ (ع)، امام رضا (ع) کی شہادت اور اربعین حسینی اسی مہینے میں ہیں۔ مشہور ہے کہ صفر کا مہینہ بالخصوص اس مہینے کا آخری بدھ نحس ہے، لیکن اس کے بارے میں کوئی خاص روایت موجود نہیں ہے۔ [1] کچھ منابع کے مطابق حضرت پیغمبر اکرم (ص) نے ماہ صفر کے بارے میں یوں فرمایا ہے: جو شخص بھی اس مہینے کے ختم ہونے کی خبر مجھے سنائے گا، میں اس کو بہشت کی بشارت دوں گا۔ اس روایت کی کوئی صحیح سند موجود نہیں لیکن عام طور پر اس روایت کے راوی کو ابوذر غفاری سے نسبت دی گئی ہے۔

ماہ صَفَر کے اعمال مشترک

اس دعا کا پڑھنا:

یا شَدِيدَ الْقُوَىٰ وَاِيا شَدِيدَ الْمَحَالِ یا عَزِيزُ یا عَزِيزُ ذَلَّتْ بِعِظَمَتِكَ جَمِيعُ خَلْقِكَ فَآكُفْنِي شَرَّ خَلْقِكَ یا مُحْسِنُ یا مُجْمِلُ یا مُنْعِمُ یا مُفْضِلُ یا لا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجِّنَا مِنْ الْعَمِّ

وَكَذَلِكَ تُنَجَّى الْمُؤْمِنِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ.

تیسرے دن

دو رکعت نماز ادا کی جائے؛ پہلے رکعت میں سورت "الحمد" اور سورت "فتح"، اور دوسری رکعت میں سورت "الحمد" اور سورت "اخلاص". نماز پڑھنے کے بعد سو بار "صلوات" اور پھر سو مرتبہ کہے: "اللَّهُمَّ الْعَنْ آلَ أَبِي سُفْيَانَ"، اور سو مرتبہ استغفار.

بیسویں دن (چہلم)

زیارت مخصوص اربعین کا پڑھنا

زیارت اربعین کی سفارش

اربعین حسینی 20 صفر کو منایا جاتا ہے۔ شیخ طوسی کتاب تہذیب الاحکام اور مصباح المتہجد میں امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ (ع) نے فرمایا: مؤمن کی پانچ نشانیاں ہیں: روزانہ 51 رکعت نماز (یعنی 17 رکعت واجب اور 34 رکعت نوافل) بجا لانا؛

زیارت اربعین؛

انگشتی داہنے ہاتھ میں پہننا؛

سجدے میں پیشانی خاک پر رکھنا؛

نماز میں بسم اللہ اونچی آواز سے پڑھنا۔

(طوسی، تہذیب الاحکام، ج 6، ص 52)

کیفیت

زیارت اربعین دو طریقوں سے نقل ہوئی ہے:

پہلا طریقہ

شیخ طوسی نے اپنی دو کتابوں تہذیب الاحکام [2] اور مصباح المتہجد [3] میں صفوان جمال سے روایت نقل کی ہے؛

صفوان جمال کہتے ہیں: میرے مولا امام صادق علیہ السلام نے زیارت اربعین کے بارے میں مجھ سے فرمایا: "جب دن کا قابل توجہ حصہ چڑھ جائے تو یہ زیارت پڑھو۔"

زیارت اربعین

السَّلَامُ عَلَى وَلِيِّ اللَّهِ وَحَبِيبِهِ السَّلَامُ عَلَى خَلِيلِ اللَّهِ وَنَجِيِّهِ السَّلَامُ عَلَى صَفِيِّ اللَّهِ وَابْنِ صَفِيِّهِ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى أَسِيرِ الْكُرْبَاتِ وَ قَتِيلِ الْعَبْرَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَ صَفِيكَ وَابْنُ صَفِيكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ أَكْرَمَتُهُ بِالشَّهَادَةِ وَ حَبَوْتُهُ بِالسَّعَادَةِ وَ اجْتَنَبَتْهُ بِطِيبِ الْوِلَادَةِ وَ جَعَلْتَهُ سَيِّدَا مَنْ السَّادَةِ وَ قَائِدًا مَنْ الْقَادَةِ وَ ذَائِدًا مَنْ الدَّادَةِ وَ أَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ وَ جَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ فَأَعْدَرَ فِي الدُّعَاءِ وَ مَنَحَ النَّصِاحَ وَ بَدَلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَ حَيْرَةِ الضَّلَالَةِ وَ قَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ عَرَفَتُهُ الدُّنْيَا وَ بَاعَ حَظَّهُ بِالْأَزْدَلِ الْأَدْنَى وَ شَرَى آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْأَوْكَسِ وَ تَعَطَّرَسَ وَ تَرَدَّى فِي هَوَاهُ وَ أَسْحَطَكَ وَ أَسْحَطَ نَبِيكَ، وَ أَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشَّقَاقِ وَ النَّفَاقِ وَ حَمَلَةَ الْأَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارِ [لِلنَّارِ] فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتَّى سَفِكَ فِي طَاعَتِكَ دَمَهُ وَ اسْتَبِيحَ حَرِيمَهُ اللَّهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنَا وَبِيلًا وَ عَذِّبْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِينُ اللَّهِ وَ ابْنُ أَمِينِهِ عَشْتِ سَعِيدَا وَ مَضِيَّتْ حَمِيدَا وَ مِتَّ فَقِيدَا مَظْلُومَا شَهِيدَا وَ أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ مُنْجِزُ مَا وَعَدَكَ وَ مُهِلِكَ مَنْ خَذَلَكَ وَ مُعَذِّبُ مَنْ قَتَلَكَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ جَاهَدْتَ فِي سَبِيلِهِ حَتَّى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَ لَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ أَنِّي وَلِي لِمَنْ وَالَاهُ وَ عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِأَبِي أَنْتَ وَ أُمِّي يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَ الْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ [الطَّاهِرَةِ] لَمْ تُنَجَّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَ لَمْ تُلَبِّسْكَ الْمُذْلِهَمَاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَ أَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَ مَعْقِلِ الْمُؤْمِنِينَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ النَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِي وَ أَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وَلَدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَ أَعْلَامُ الْهُدَى وَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَ الْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَ أَشْهَدُ أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَ بِإِيَابِكُمْ مُوقِنٌ بِشَرَائِعِ دِينِي وَ خَوَاتِيمِ عَمَلِي وَ قَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سَلَمٌ وَ أَمْرِي لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَ نَصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلَى أَزْوَاجِكُمْ وَ أَجْسَادِكُمْ [أَجْسَامِكُمْ] وَ شَاهِدِكُمْ وَ غَائِبِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ آمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

پس دو رکعت نماز بجا لاؤ اور جو چاہتے ہو اللہ سے مانگو اور واپس چلے آؤ۔

صفرالمضفر کے واقعات

اسیران کربلا و شہداء کے سروں کو شام میں داخل کیا گیا۔ (1 محرم سنہ 61 ہجری)
 شہادت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام (ایک روایت کے مطابق) (7 صفر سنہ 50 ہجری)
 ولادت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام (7 صفر سنہ 128 ہجری)
 وفات آیت اللہ سید شہاب الدین مرعشی نجفی (7 صفر سنہ 1411 ہجری)
 چہلم امام حسین علیہ السلام (20 محرم سنہ 61 ہجری)
 وفات پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم (28 صفر سنہ 11 ہجری)
 شہادت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام (28 صفر سنہ 50 ہجری)
 شہادت امام علی رضا علیہ السلام (آخر صفر سنہ 203 ہجری)

مآخذ

مسعودی، علی بن الحسین، مروج الذهب و معادن الجواهر، تحقیق، داغر، اسعد، قم، دار الهجرة، چاپ دوم، ۱۴۰۹ق.

حوالہ جات

عرفان و حکمت ویب سائٹ